

ڈائریکٹرز کی ممبران کو رپورٹ

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹرز 30 ستمبر 2022 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لئے 69 ویں سالانہ رپورٹ مع نظر ثانی شدہ حسابات اور اس پر آڈیٹرز کی رپورٹ بخوشی پیش کر رہے ہیں۔

صنعت کا مجموعی جائزہ

گنے کا شمار پاکستان کی سب سے بڑی فصلوں میں ہوتا ہے۔ ملک میں ٹیکسٹائل کے بعد چینی دوسری سب سے بڑی زرعی صنعت ہے۔ اس کی پیداوار زراعت کے ویلیو ایڈیشن میں 3.7 فیصد اور جی ڈی پی میں 0.8 فیصد ہے۔ 2021-22 کے دوران 1,260 ہزار ہیکٹر پر گنے کی کاشت کی گئی اور پچھلے سال کے 1,165 ہزار ہیکٹر رقبہ کے مقابلے میں 8.2 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ 2021-22 کے دوران گنے کی ہیر فصل کی پیداوار 88,651 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی، جو گزشتہ سال (81,009 ملین ٹن) کے مقابلے میں 9.4 فیصد زیادہ ہے۔ پاکستان کے اقتصادی سروے کے مطابق گنے کی خریداری کی بہتر قیمت نے کاشتکاروں کو گنے کے لیے زیادہ رقبہ وقف کرنے کی ترغیب دی اور موسم کی موافقت، بہتر انتظامات اور معیاری ان پٹس کی بروقت دستیابی نے فصل کی پیداوار کو بہتر بنایا۔

زیر جائزہ مدت کے دوران، گنے کی فصل کا کاشت شدہ رقبہ زیادہ رہا اور کاشتکاروں کی طرف سے بیان کی گئی فی ایکڑ پیداوار بھی گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں زیادہ تھی۔ فصل کی کٹائی کے جلد آغاز کے باوجود، کمپنی نے گنے کی بہتر اقسام کو فروغ دینے اور اچھی پریکٹسز کے لئے زرعی ٹیم کی طرف سے کی گئی غیر معمولی کوششوں کی بدولت گزشتہ سال کے مقابلے میں موجودہ سیزن میں چینی کی بہتر ریکوریز حاصل کی ہیں۔ حالیہ کرشنگ سیزن 2021-22 کیلئے گنے کی کم سے کم قیمت خرید پنجاب اور کے پی کے میں -/225 روپے فی من اور صوبہ سندھ میں -/250 روپے فی من مقرر کی گئی۔ 15 نومبر 2021 سے کرشنگ سیزن کے جلد آغاز کی وجہ سے گنے کی خریداری میں سخت مقابلہ دیکھا گیا جس کے نتیجے میں قیمت جنگ کی صورت حال پائی گئی ہے۔ گنے کی اوسط قیمت خرید امدادی قیمت سے زیادہ رہی ہے۔

کمپنی کی کارکردگی

30 ستمبر 2022 کو ختم ہونے والے سال کے دوران، کمپنی نے 3,059,465 میٹرک ٹن گنے کی کرشنگ کی اور 9,989 فیصد اوسط ریکوری کے ساتھ 305,521 میٹرک ٹن سفید ریفا سٹو چینی بنائی۔ جبکہ اس کے مقابلے میں گزشتہ سال 2,374,601 میٹرک ٹن گنے کی کرشنگ کی اور 9,609 فیصد اوسط ریکوری کے ساتھ 228,107 میٹرک ٹن سفید ریفا سٹو چینی بنائی۔ زیر جائزہ حالیہ مدت میں زیادہ پیداوار کی بڑی وجہ گزشتہ سال کے مقابلے میں گنے کی زیادہ فصل ہے۔

مالی جھلکیاں

30 ستمبر 2022 کو ختم ہونے والے سال کے لئے، کمپنی نے قبل از ٹیکس منافع 2,408.051 ملین روپے اور بعد از ٹیکس منافع 1,781.871 ملین روپے کمایا جبکہ گزشتہ سال قبل از ٹیکس منافع 2,027.013 ملین روپے اور بعد از ٹیکس منافع 1,630.303 ملین روپے حاصل کیا۔ منافع میں یہ غیر معمولی اضافہ بنیادی طور پر گنے کی ریکوری میں اضافہ کی بدولت ہوا ہے۔ 30 ستمبر 2022 کو ختم ہونے والے سال کیلئے فی شیئر آمدنی 118.61 روپے درج کی گئی جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے لئے فی شیئر آمدنی 108.52 روپے تھی۔

30 ستمبر 2022 کو ختم ہونے والے سال کے دوران خالص فروخت 19,800.471 ملین روپے درج کی گئی جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں 21,424.381 ملین روپے تھی۔ فروخت حجم میں دی گئی کمی، چینی کے فروخت حجم اور اوسط فروختی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے ہوا۔

تمام تر کوششیں گنے کے کاشتکاروں کو مسلسل جدید ترین ٹیکنالوجی کی اقسام، کھادیں، کیڑے مار ادویات اور باہم سہولیات پہنچا کر عمل کارکردگی بہتر بنانے، جدت طرازی، جدید ترین ٹیکنالوجی آلات نصب، کڑی نگرانی سے پیداواری اخراجات کو کم کر کے گنے کے معیار کو بہتر بنانے کے ذریعے کمپنی کی پیداوار اور منافع کو بڑھانے کے لئے کی جارہی ہیں جس کے نتیجے میں نہ صرف چینی کی ریکوری زیادہ بلکہ گنے کے کاشتکاروں کو مالی فوائد بھی حاصل ہوں گے۔

مالیاتی نتائج درج ذیل ہیں:

تفصیلات	2022 (روپے ملین میں)	2021 (روپے ملین میں)
قبل از ٹیکس منافع	2,408.050	2,027.013
رواں سال ٹیکس کی ادائیگی	(608.785)	(340.441)
پچھلے سال	214.746	28.998
زیر التوا ٹیکس (Deferred)	(232.140)	(85.267)
بعد از ٹیکس منافع	1,781.871	1,630.303
دیگر جامع آمدنی (OCI) کا اثر	(6.908)	(3.690)
	1,774.962	1,626.613
مجموعی منافع جو آگے آیا	4,809.915	3,228.372
	6,584.878	4,854.985

تصرفات		
سال کے دوران ادا شدہ حتمی نقد منافع منقسمہ بشرح 30% (2021 : 30%)	(45.070)	(45.070)
مجموعی منافع جو آگے گیا	4,809.915	6,539.808
فی شیئر آمدنی	108.52	118.61

فی شیئر آمدنی:

زیر جائزہ سال کے لئے کمپنی کی فی شیئر آمدنی 118.61 روپے (2021: 108.52 روپے) رہی۔

منافع منقسمہ (ڈیویڈنڈ)

30 ستمبر 2022 کو تقسیم ہونے والے مالی سال کے لئے بورڈ نے 35% (2021: 30%) نقد منافع تقسیم کرنے کی سفارش کی ہے۔

خطرے کی تخفیف

بورڈ آف ڈائریکٹرز، بورڈ کی آڈٹ کمیٹی، اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کی قیادت میں سینئر مینجمنٹ ٹیم پر مشتمل اسٹریٹجک کمیٹی کمپنی کے آپریشنز کی نگرانی اور بڑے خطرات کے کسی بھی ممکنہ منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے فعال حکمت عملی تیار کرنے کی ذمہ دار ہے۔

کیپٹل مینجمنٹ

کمپنی کی پالیسی سرمایہ کاروں، قرض دہندگان، اور مارکیٹ کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے ایک مضبوط سرمائے کی بنیاد کو برقرار رکھنا ہے اور ایک جاری تشویش کے طور پر جاری رہنے کی اپنی صلاحیت کی حفاظت کرنا ہے۔ کمپنی اپنے سرمائے کے ڈھانچے کا انتظام کرتی ہے اور معاشی تبدیلیوں اور اس کے اثاثہ کی بنیاد کی حفاظت سے وابستہ خطرات کے ساتھ آگے بڑھنے کے لیے مناسب ایڈجسٹمنٹ کرتی ہے۔ آپ کی کمپنی کی انتظامیہ مناسب قرض ایکیویٹی تناسب اور طویل اور مختصر مدت کے قرضوں کے بہترین مرکب کو برقرار رکھنے پر یقین رکھتی ہے۔

تحقیق و ترقی

زرعی تحقیق و ترقی کمپنی کی پالیسی کا ایک لازمی حصہ ہے جس میں بہترین زرعی طریقوں کے ساتھ ترقی پسند کاشتکاروں کے ذریعے گئے مختلف اور نئی اقسام کی شناخت اور اس کے بعد تجارتی پیمانے پر ان کی کاشت شامل ہے۔ یہ نہ صرف گئے کی فی ایکڑ پیداوار بڑھاتی ہے بلکہ کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ اور مسابقتی فضلوں کے مقابلے میں گئے کی بوائی کے لئے زیادہ شوق پیدا کرتی ہے۔ یہ کمپنی کو گئے کی سپلائی، مجموعی طور پر شوگر کی ریکوری کو بڑھاتی ہے اور براہ راست کمپنی کے منافع کو بہتر بناتی ہے۔

گزشتہ سالوں کی طرح، انتظامیہ نے خزاں 2021 کی بوائی کے لئے سود کے بغیر قرض کی بنیاد پر گئے کے کاشتکاروں کو کھانا اور کھیتے مارادیا کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پیداوار اور ریکوری اور بیماری / فروسٹ کے خلاف مزاحمت کے حامل گئے کے بیج کی نئی بہتر اقسام فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے کھیتوں میں ہی حیاتیاتی تجربہ گاہوں کی مدد سے بروقت مفت خدمات دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ اگلے کرشنگ سیزن کے لئے گئے کے حصول میں دشواری نہ ہو۔

مستقبل کا نقطہ نظر

سروے کے مطابق موجودہ کرشنگ سیزن میں گئے کی فصل کا سائز گزشتہ سال سے زیادہ ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے اور فصل کی پیداوار میں اضافے کی اطلاع کے باعث اس سال چینی کی پیداوار گزشتہ سال کے مقابلے زیادہ رہنے کی توقع ہے۔ حکومت نے گئے کی امدادی قیمت -/300 روپے فی من مقرر کی ہے۔ اس سے ملوں پر کائی بوجھ پڑے گا اور اس لیے چینی کی قیمت دباؤ کے باوجود بڑھنے پر مجبور ہے۔ ملک میں چینی کی سرپلس کی اس صورت حال جو چینی کی قیمتوں میں کمی کا باعث بنتی ہے، میں بہت سی شوگر ملیں اس وقت تک کسانوں کی ادائیگیاں بروقت نہیں کر پائیں گی جب تک کہ چینی کی بین الاقوامی منڈی میں برآمد کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اگرچہ اگر اجازت دی جائے تو یہ برآمد ملک کے لیے اس انتہائی کم ایف سی وائی ریزروپوزیشن میں بھی بہت مددگار ثابت ہوگی۔ چینی کی برآمد کا آپشن نہ صرف اس سال بلکہ اگلے سال کے لیے بھی اہم ہے کیونکہ انڈسٹری اگلے سال گئے کی ایک اور بھر فصل کی توقع کر رہی ہے۔ انتخابی سال ہونے کی وجہ سے سال 2023 کا روباہر کے لیے زیادہ چیلنجنگ ہونے کی امید ہے کیونکہ اس میں طویل سیاسی غیر یقینی صورتحال، گلوبل وارمنگ، روس اور یوکرین کے درمیان تنازعہ کی وجہ سے معاشی افراطی، بلند افراط زر، دباؤ میں رہنے والی مقامی کرنسی، شرح سود کی بلند شرح، درآمدات میں دشواری، عالمی اقتصادی کساد بازاری، موسمیاتی مشکلات درپیش ہوں گی۔

رواں مالی سال کے دوران، اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) نے بیس ریٹ میں 800 bps تک کا اضافہ کر دیا ہے جس سے مارک اپ کی شرحوں میں اضافہ ہو گیا ہے جس کے نتیجے میں کمپنی کے قرض کی لاگت میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ مارک اپ / SBP ڈسکاؤنٹ ریٹس میں مزید اضافہ کمپنی کے منافع کو بُری طرح متاثر کر سکتا ہے۔ افراط زر کا دباؤ بھی زیادہ ہے جس سے کاروبار کرنے کی لاگت بھی بڑھ سکتی ہے۔

متعلقہ پارٹیوں سے تعلقات

متعلقہ فریقوں کے درمیان لین دین مارکیٹ کی مقرر کردہ قیمتوں کے مطابق طریقہ کار کے موازنہ سے مقرر کردہ قابل رسائی قیمتوں پر کیا جاتا ہے۔ کمپنی قیمتوں کی منتقلی پر بہترین ضابطہ کے مطابق مکمل طور پر عمل کرتی ہے۔

کارپوریٹ اور مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک

- (a) کمپنی کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی حسابات اس کے امور، آپریشنز کے نتائج، نقدی بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو منصفانہ طور پر ظاہر کرتے ہیں۔
- (b) کمپنی کے کھاتہ جات بالکل صحیح طور سے بنائے گئے ہیں۔
- (c) مالی حسابات کی تیاری میں مناسب اکاؤنٹنگ پالیسیوں کو تسلسل کے ساتھ لاگو کیا گیا ہے اور اکاؤنٹنگ کے تخمینہ جات مناسب اور دانشمندانہ فیصلوں پر مبنی ہیں۔
- (d) مالی حسابات کی تیاری میں پاکستان میں لاگو بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات اوپینیز ایکٹ 2017 کی ضروریات کی پیروی کی گئی ہے، اور کسی بھی انحراف کا موزوں انکشاف اور وضاحت کی گئی ہے۔
- (e) اندرونی کنٹرول کا نظام صنعت کی ضروریات اور جدید انتظامی اصولوں کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے اور اسکی مؤثر طریقے سے عملدرآمد اور نگرانی کی جاتی ہے۔ کنٹرول میں بہتری کے لئے مستقبل میں مسلسل جائزہ لیا جائے گا۔
- (f) کمپنی سنٹرل ڈیپازٹری سسٹم اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے فہرستی قواعد و ضوابط پر عمل کرتی ہے۔ کیونکہ کمپنی 214,930 حصص سنٹرل ڈیپازٹری کمپنی پاکستان کو حصص داران کی طرف سے منتقل کئے گئے ہیں۔
- (g) کمپنی نے کمپنیز ایکٹ 2017 کی دفعہ 195 کی شرائط میں میسرز کارپ لنک (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو انڈینڈ شیئر رجسٹر ارمقرر کیا ہے۔
- (h) کمپنی کے گونگ کنسرن ہونے کی صلاحیت پر کوئی قابل ذکر شکوک و شبہات نہیں ہیں۔
- (i) پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے فہرستی قواعد و ضوابط میں تفصیلی کارپوریٹ گورننس کے بہترین عوامل سے کوئی مادی انحراف نہیں کیا گیا ہے۔
- (j) گزشتہ چھ سال کا کلیدی آپریٹنگ اور مالیاتی ڈیٹا منسلک ہے۔
- (k) ٹیکس، ڈیوٹیز، لیویز اور چارجز کی مد میں کوئی قانونی ادائیگی واجب الادا نہیں ہے جو بقایا ہوں، سوائے ان کے جن کا معمول کے کاروبار میں انکشاف کیا گیا ہے۔
- (l) کمپنی اپنے مستقل ملازمین کے لئے غیر فنڈڈ گریجویٹ سکیم برقرار رکھتی ہے۔
- (m) 30- ستمبر 2022ء بختمہ سال کے دوران ڈائریکٹرز، سی ایف او، دیگر ایگزیکٹوز، آڈیٹرز، کمپنی سیکریٹری یا ان کے زوج اور نابالغ بچوں کی طرف سے حصص کی تجارت (اگر کوئی ہو) نمونہ حصص داری سے منسلک ہیں۔
- (n) 2014 (1) SRO-634 کے تحت تمام درکار معلومات کو بطریق احسن کمپنی کی ویب سائٹ www.thalindustries.com پر رکھ دیا گیا ہے۔

بورڈ کے اجلاس

زیر جائزہ سال کے دوران بورڈ کے چار اجلاس منعقد ہوئے اور بورڈ کے اجلاس میں ہر ایک ڈائریکٹر کی حاضری حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ڈائریکٹرز	تعداد حاضری
1	محترمہ قیصر شمیم خان	4
2	جناب محمد شمیم خان	4
3	جناب عدنان احمد خان	3
4	جناب نعمان احمد خان	3
5	جناب محمد خان	3
6	جناب عبدالواحد	4
7	جناب محمد اشرف خان درانی	3